REGD. NO. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل لاہور

یوم چہار شنبہ (بدھ)

۱۷ شعبان سنہ ۱۳۶۸ھ — فی پرچہ ۱/

جلد ۳	۱۵ احسان ۱۳۲۸ھش	۱۵ جون سنہ ۱۹۴۹ء	نمبر ۱۳۶

ہم آزادانہ استصواب کی تجویز سے ایک انچ بھی اِدھر اُدھر نہیں ہونگے

واہ کیمپ میں وزیر اعظم پاکستان کی تقریر

واہ ۱۴ جون۔ پاکستان کے وزیر اعظم آنریبل ڈاکٹر لیاقت علیخان نے آج واہ میں کشمیری مہاجرین کے کیمپ کا معائنہ کیا۔ آپ نے کشمیری مہاجرین کو خطاب کرتے ہوئے کہا۔ ہم اپنے اس فیصلے سے ایک انچ بھی سرکنے کے لئے تیار نہیں ہیں کہ کشمیری عوام کو امن اور انصاف کی فضا میں آزادانہ طور پر اپنی قسمت کا آپ ہی فیصلہ کرنے کا موقع دیا جائے اور ہم کسی ایسی تجویز پر صاد نہیں کریں گے۔ جس سے کشمیر کے عوام خواہ مخواہ ہندوستان کے غلام بن جائیں۔ خواہ اسکے لئے پاکستانی عوام اور حکومت کو کتنی ہی لمبی قربانیاں کیوں نہ دینی پڑیں۔ آپ نے کہا آزاد کشمیر حکومت کو تسلیم کرنے کا سوال اس وقت تک پیدا نہیں ہوتا۔ جب تک استصواب انجام نہ پا جائے۔

آپ نے مغربی پنجاب کے عوام کی ان خدمات کو سراہتے ہوئے جو انہوں نے مغربی پنجاب اور کشمیر کے لاکھوں مہاجرین کے سلسلے میں انجام دیں) کہا۔ آپ لوگوں نے سچے اسلامی جذبے سے ان بے خانماں لوگوں کا خیر مقدم کیا ہے اور مجھے امید ہے اگر کوئی ایسا وقت آیا تو آپ پاکستان کے لئے یا ملک کی کسی قوم کے لئے کوئی بھی قربانی دینے میں ہرگز دریغ نہ کریں گے۔

عبدالرشید چیف جسٹس بنگئے

کراچی ۱۴ جون پاکستان کے گورنر جنرل نے مغربی پنجاب کے سابق چیف جسٹس سر عبدالرشید کو ۲۷ جون کو پاکستان کا چیف جسٹس مقرر کیا ہے۔

سرت چندر کامیاب ہوگئے

کلکتہ ۱۴ جون۔ سوشلسٹ ریپبلیکن پارٹی کے باڈی لیڈر مسٹر سرت چندر بوس مغربی بنگال کی مجلس قانون ساز کے رکن منتخب ہو گئے ہیں۔ کانگرسی رکن کو ۱۲ ہزار ووٹوں سے شکست ہوئی۔

تین فیصدی سرمایہ پاکستانیوں کا ہوگا

پیرس ۱۴ جون۔ کل پیرس میں ایک بیان کے دوران میں پاکستان کے وزیر خزانہ آنریبل مسٹر غلام محمد نے پاکستان غیر ملکی سرمائے کو پاکستان میں لگانا منظور کریگا۔ بشرطیکہ اس میں کوئی سیاسی مصلحت پوشیدہ نہ ہو۔ لیکن اس میں سے تین فیصدی سرمایہ بہرحال پاکستان کا ہوگا آپ نے کہا کیونکہ ہمارا انتہائے مقصود اس کے علاوہ کچھ نہیں کہ اپنے عوام کی اقتصادی اور معیشی حالت بلند کریں۔ آپ نے ۵ بجے منٹ ڈیمک فرانس کے وزیر خزانہ سے ملاقات کی۔ اس کے بعد آپ معاشیات اور امور خارجہ کے ڈائرکٹر سے ملے آپ نے کہا میری ان تمام فرانسیسی اکابر سے نہایت دوستانہ گفتگو ہوئی۔ اور یہ گفتگو دونوں ملکوں کو قریب تر لانے کا موجب ہوگی۔

اتحادی فوج کا رُوہر کے مصنوعی پیٹرول کے کارخانے پر قبضہ

برلن ۱۴ جون (بی۔ بی۔ ایس) آج بلجیم کی فوج نے ٹینکوں اور آرمرڈ کاروں کی مدد سے رُوہر کے علاقے میں برگامن کے مقام پر مصنوعی پیٹرول کے کارخانے پر قبضہ کرلیا۔ اول اول مزدوروں نے مزاحمت کرنا چاہی۔ لیکن فوج نے کارخانے کے باہر مشین گن کی چوکیاں نصب کردیں جب یہ ایک سو بلجیمی سپاہی برطانوی فوجی حکومت کے حکم سے قبضہ کے لئے آگے بڑھے تو جرمن مزدوروں نے کاروں اور گاڑیوں کو الٹ کر راستے بند کردیئے۔ مزدوروں نے کچھ کوئلہ بھی اٹھایا تھا کہ سپاہیوں پر پھینکیں گے۔ لیکن کوئی خاص حادثہ نہ ہوا

رُوہر کے دو اور کارخانوں کی مشینری اکھاڑنے کا کام شروع ہے۔ گو مشینری اکھاڑنے سے گریز کرنے والوں کو فوجی عدالت میں مقدمے چلانے کی دھمکی دی گئی تھی۔ لیکن پھر بھی جرمن مزدوروں نے ایسا کرنے سے انکار کیا۔ اب انہیں گریز کی صورت میں شمالی رائن کے ریجنل کمشنری کی طرف سے کارخانوں کو بند کردینے کی دھمکی دی گئی ہے۔

مغربی علاقے میں پندرہ ہزار مزدور رائے دہندگی تین ہفتے کی ہڑتال کے بعد پھر رائے شماری میں مصروف ہیں تاکہ اندازہ ہو سکے کہ آیا مزدور ۵ ۷ فی صدی تنخواہ ناکوں میں قبول کرلیں گے یا نہیں۔ یا وہ بدستور ساری تنخواہ ناکوں ہی میں لینے کا اصرار کرتے رہیں گے۔

خان قیوم قبائلی علاقے میں

پشاور ۱۴ جون وزیر اعظم سرحد خان عبدالقیوم نے وزیر تعلیم صوبہ سرحد میاں جعفرشاہ کے ساتھ کوہاٹ کے قریب قبائلی علاقے کا دورہ کیا انہیں ان تمام ترقی کی سکیموں سے مطلع کیا جو حکومت پاکستان نے ان کی بہبود کے لئے تیار کی ہیں آپ نے جہاد کشمیر میں مجاہدانہ طور پر بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا پاکستان نے عارضی طور پر جنگ بند کرنیکا فیصلہ صرف اسلئے منظور کیا تھا کہ کشمیری عوام کو اپنی قسمت کا اپنی مرضی سے فیصلہ کرنے کا موقع مل جائے۔ لیکن ہندوستان اور اسکے لیڈر اپنے وعدوں کو نظر انداز کرتے ہوئے رائے شماری سے گریز کرتے ہیں۔ بار بار آزاد فوجوں کو توڑنے اور پاکستانی فوجوں کو نکالنے کا تو مطالبہ ہوتا ہے لیکن ہندوستانی فوجوں کو نکالنے کا کبھی ذکر نہیں کیا جاتا۔ آپ نے کہا لیکن حکومت پاکستان ہر ممکن کوشش صرف اسی غرض کے لئے کرے گی کہ کشمیریوں کو آزادانہ رائے شماری کا موقع ملے۔ میاں جعفرشاہ نے قبائلی لوگوں کو بتایا کہ حکومت پاکستان ایک ایسی جمہوری اسلامی حکومت ہے۔ جس میں ہر پاکستانی برابر کا حصہ دار ہے۔ حکومت قبائلیوں کے رسم و رواج میں بالکل کوئی دخل نہیں دینا چاہتی۔ آپ نے یہ بھی کہا۔ کہ کابل سے جو اینٹی پاکستان پروپیگنڈا ہو رہا ہے۔ وہ ہندوستان کے روپے سے ہو رہا ہے اور اس کا مقصد سوائے قبائلیوں کو غلام بنانے کے اور کچھ نہیں۔ لہذا انہیں اس اینٹی پاکستان پروپیگنڈے کی طرف کوئی توجہ نہیں دینی چاہیئے

بین المملکتی کانفرنس

کراچی ۱۴ جون۔ قیاس غالب ہے کہ بعض ضروری اشیاء کے تبادلے کے سلسلے میں ایک بین المملکتی کانفرنس کراچی سیکرٹریٹ میں شروع ہوگی۔ یہ کانفرنس ۱۴ جون کو شروع ہو رہی تھی لیکن چند ناقابل التوا وجوہ کے باعث اسے ملتوی کرنا پڑا۔ ان اشیاء پر گفتگو اغلباً ۲۰ جون تک جاری رہے گی۔ اس کانفرنس میں ۵۵ کروڑ روپے کا مطالبہ بھی کرایا جائے گا۔

درہ سول نافرمانی

میانوالی ۱۴ جون۔ عوامی لیگ (سرحد) کے صدر پیر صاحب مانکی شریف نے ایک تازہ بیان میں حکومت پاکستان کو الٹی میٹم دیا ہے کہ اگر ایک ہفتے کے اندر اندر سرحد میں ہر آزادی کو بحال نہ کیا گیا۔ تو میں سول نافرمانی پر مجبور ہو جاؤنگا۔

(سٹار نیوز)

ہم سب پاکستانی ہیں

کراچی ۱۴ جون۔ یوم شہیدا کے موقعے پر اتوار کو قائد اعظم کے مزار پر تقریر کرتے ہوئے خاتون پاکستان محترمہ فاطمہ جناح نے فرمایا جو لوگ اب پاکستان میں آباد ہیں وہ پاکستانی ہیں۔ ان کی مہاجر کی حیثیت اب پاکستانیوں میں بدل گئی ہے پاکستان کا مفاد اسی میں ہے کہ ہم مہاجر اور انصار کے امتیاز کو اڑا دیں۔ آپ نے پارٹی بازی اور علاقائی عصبیت کی مذمت کرتے ہوئے کہا اس تنگدلی اور محدود قوم پرستی کی لعنت کو دبانا چاہیئے۔ اس ملک کو ہمیشہ فائدے کی بجائے نقصان ہی ہوا کرتا ہے آپ نے کہا قائد اعظم کا عزم و استحکام اور عمل ہمارے سامنے ہے ان کا کہنا تھا کہ مسلمان ایک دفعہ بیدار ہو کر پھر سو یا نہیں کرتا۔ ہمیں اسی بانیٔ مملکت کے اسوہ پر عمل کرتے ہوئے اپنی مملکت کی بہبود کے لئے ہر ممکن قربانی کے لئے تیار رہنا چاہیئے۔

ایڈیٹر:- روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ولیٹ پنجاب پرنٹنگ پریس بھنی لال اوزیا بازار میں میکلگن روڈ سے شائع کیا

بیمار عزیزوں کے لئے تحریک دُعا

ازحضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ

(۱) عزیزی مرزا ناصر احمد صاحب سلمہ سدر اتحاد سے علیل ہیں۔ کچھ پیچیدگی پیدا ہو کر بخار ۱۰۵ تک ہو گیا ہے سخت تشویش ہے

(۲) محمود احمد میرا پوتا (محمد احمد خان کا لڑکا) جو ہلکی حرارت (پیراٹائیفائیڈ) سے عرصہ تک علیل رہنے سے بہت کمزور ہو چکا تھا۔ کل سے تیز بخار میں مبتلا ہے۔ برونکائٹس تشخیص ہے غنودگی بہت ہے۔

(۳) عزیزہ امۃ القدوس بیگم (بنت حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحبؓ) قابلِ فکر طور پر علیل ہیں۔ معدہ میں کسی قسم کے زخم کا خیال ہے شدید درد ہوتا ہے۔ مندرجہ بالا زیادہ بیماریوں کے علاوہ Mumps وغیرہ سے گھر میں سے اکثر بیمار پڑے ہیں۔ عزیزی عبد اللہ خان کی حالت تو ابھی مسلسل دعا کی طالب ہے ہی (گو آجکل بفضلہ تعالیٰ نسبتاً ماشاء اللہ اچھے ہیں)۔

میری طبیعت گزشتہ آٹھ دن سے نزلہ گلے کی خرابی اور درد شقیقہ سے علیل ہے۔ سب بیماروں کے لئے احباب دعا فرمائیں بہت پریشانی ہے۔ مبارکہ

معاون ناظر امور عامہ کی اسامی کے لئے فوری ضرورت

نظارت امور عامہ میں مندرجہ بالا اسامی کے لئے ایک کارکن کی فوری ضرورت ہے۔ اس اسامی کا گریڈ ۱۰۰/۶/۱۳۰ ہے۔ ربوہ میں رہائشی مکان مفت دیا جائے گا۔ امیدوار کا کم از کم بی۔اے پاس ہونا ضروری ہے۔ اور اگر سرکاری محکمہ جات میں دفتری امور کا تجربہ رکھتا ہو۔ تو اسکو مقدم کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ یہ بھی ضروری ہے۔ کہ متدین اور مخلص احمدی ہو۔ اور صحت اچھی ہو۔

قواعد صدر انجمن احمدیہ کے ماتحت ایک سال کا عرصہ آزمائشی ہو گا۔ جس کے بعد مستقل کئے جانے کا فیصلہ کیا جائے گا۔ درخواستیں امیر یا پریذیڈنٹ جماعت کی تصدیق اور سفارش کے ساتھ بنام ناظر امور عامہ جماعت احمدیہ ربوہ ڈاکخانہ چنیوٹ ضلع جھنگ آنی چاہئیں۔

طلباء کے لئے نہایت ضروری اعلان

سیکرٹری صاحب مجلس تعلیم نے اطلاع دی ہے۔ کہ جماعت چہارم کے جو طلباء کمپارٹمنٹ میں آئے ہیں ان کے لئے لازمی ہے کہ تاریخ امتحان (۲۵ جون) سے ایک ہفتہ قبل درخواست مع فیس داخلہ امتحان مجلس میں پہنچا دیں۔ ایسا ہی درجہ ثانیہ کے طلباء کے لئے بھی لازمی ہے۔ کہ وہ بھی دینیات اور انگریزی کے امتحان کی تاریخ (۲۵ جون) سے ایک ہفتہ پیشتر اپنی درخواست اور داخلہ مجلس تعلیم کے دفتر میں پہنچا دیں۔ ورنہ انہیں امتحان میں شریک نہ ہونے دیا جائے گا۔ اس لئے طلباء اس پابندی کی تعمیل کرتے ہوئے وقت مقررہ پر پہنچ کر درخواستیں مع داخلہ بھجوا دیں۔

پرنسپل جامعہ احمدیہ

میٹرک کے امتحان میں شاندار کامیابی

(۱) خاکسار کے دو لڑکے عزیزان حمید احمد ۶۹۹ لطیف احمد ۶۸۸ نمبر حاصل کر کے میٹرک کے امتحان میں کامیاب ہوئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے یونیورسٹی سے وظیفے حاصل کریں گے لیکن میری مالی حالت بچوں کی آئندہ تعلیم کی اجازت نہیں دیتی۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ بچوں کی تعلیم کا ذریعہ بنا دے۔ رشید احمد ہیڈ ڈی۔ بی۔ سی ہائی سکول چونڈہ

(۲) میرے ماموں زاد بھائی عزیزم صلاح الدین شمس ابن مولوی جلال الدین صاحب شمس نے میٹرک کے امتحان میں ۶۴۸ نمبر لے کر شاندار کامیابی حاصل کی ہے۔ عمر کے لحاظ سے عزیز کی یہ کامیابی نہایت شاندار ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ عزیز کو خادم دین بنائے۔ اور اس کامیابی کو آئندہ بہت سی ترقیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ امۃ المجید لاہور

درخواست دعا:۔ خاکسار کی اہلیہ بعارضہ تپ دق لاہور میں بیمار ہے۔ احباب سے نہایت عجز کے ساتھ درخواست دعا ہے۔ عزیز الرحمٰن ملک واقف زندگی سپرنٹنڈنٹ پرائیویٹ سیکرٹری رتن باغ لاہور

نغمۂ وحدت ـــــ لا الٰہ الا اللہ

محمد ابراہیم صاحب شاد احمدی از موہن ضلع شیخوپورہ

ہے میرا نورِ نظر لا الٰہ الا اللہ
دوائے دردِ جگر لا الٰہ الا اللہ

خدا کے فضل و کرم کے طفیل کا موجب
کلیدِ فتح و ظفر لا الٰہ الا اللہ

ہیں جتنے نسخے بھی بہرِ مریضِ روحانی
ہے سب سے زود اثر لا الٰہ الا اللہ

جہاں سے کفر کو یکسر مٹا دیا جس نے
وہی ہے خیرِ بشر لا الٰہ الا اللہ

مٹایا شرک کی ظلمت کو جس نے عالم سے
وہی ہے شمس و قمر لا الٰہ الا اللہ

جہاں میں لوگ یونہی ڈھونڈتے ہیں لعلوں کو
ہے دُرّ و لعل و گہر لا الٰہ الا اللہ

وہ حسنِ یارِ ازل لوٹ لے گا دل میرا
نہیں تھی مجھ کو خبر لا الٰہ الا اللہ

دکھایا جس نے محمدؐ کو عرش سے جلوہ
وہی ہے نورِ سحر لا الٰہ الا اللہ

ہے تیرا دل تو رہینِ ہوائے نفسانی
زبان پر ہے مگر لا الٰہ الا اللہ

بچایا وار سے ابلیس کے مجھے جس نے
وہی ہے میری سپر لا الٰہ الا اللہ

تھیں انتظار میں جس کے کھلی ہوئی آنکھیں
وہ نور آیا نظر لا الٰہ الا اللہ

نثار جان ہو تجھ پر ہے آرزو میری
"شفیعِ نوعِ بشر" لا الٰہ الا اللہ

بڑھے گا دینِ محمدؐ زمیں کے کونوں تک
یہ ہے قضا و قدر لا الٰہ الا اللہ

ہے ذکرِ مثبت و منفی میں زندگی اپنی
اِدھر محمدؐ اُدھر لا الٰہ الا اللہ

سکھایا شاد کو جس نے یہ نغمۂ وحدت
وہی ہے میرا خضر لا الٰہ الا اللہ

اعمال حسنہ کی ترغیب

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:۔

"دیکھو زبانی وعظوں سے اتنا اثر نہیں ہوتا جتنا اپنی حالت درست کر کے اپنے تئیں نمونہ بنانے سے۔ تم اپنی حالت کو ٹھیک کرو۔ اور ایسے نیک بنو کہ لوگ بے اختیار بول اٹھیں۔ کہ اب تم وہ نہیں رہے۔ جب یہ حالت ہو گی تو کئی لوگ تمہارا مذہب قبول کر لیں گے" (الحکم ۲ اگست ۱۹۰۷ء)

"ہماری جماعت کو چاہیئے کہ کوئی امتیازی بات بھی دکھائے۔ اگر کوئی بیعت کر کے جاتا ہے اور کوئی امتیاز نہیں دکھاتا۔ اپنی بیوی کے ساتھ ویسا ہی سلوک کرتا ہے جیسا پہلے تھا۔ اور اپنے عیال و اطفال سے پہلے کی طرح ہی پیش آتا ہے۔ تو یہ اچھی بات نہیں۔ اگر بیعت کے بعد بھی وہی بد خلقی اور بد سلوکی رہی۔ اور وہی حال رہا جو پہلے تھا۔ تو پھر بیعت کرنے کی کیا فائدہ" (الحکم ۲۴ ستمبر ۱۹۰۷ء)

عہدہ داران جماعت بیعت سچی محنت کریں اور احباب میں سچا انقلاب اور سچی تبدیلی پیدا کریں۔ ناظر تعلیم و تربیت

بقیہ صفحہ ۳

اور اب ہمیں یقین ہو گیا ہے۔ کہ آپ مذہب کے چور دروازہ سے حکومت میں داخل ہونا چاہتے ہیں۔

جناب امین احسن اصلاحی کے معیار کے مطابق ہم نے مودودی صاحب کے "تدبر قرآن" کا جائزہ چند روز ہوئے الفضل میں شائع کیا تھا۔ جس کا جواب سوائے اس کے کچھ نہیں ہے۔ کہ اور کتابیں نہ سہی تو کم از کم آپ کی تصنیف رسالہ "جہاد فی سبیل اللہ" کی اشاعت ہمیشہ کے لئے بند کر دی جائے۔ وہ اصل غلطی سے بہت زیادہ تعداد میں پھیلا گیا ہے ایسے شخص کو دنیائے اسلام میں [illegible] کا سب سے بڑا ماہر خیال کیا [illegible] تو مسائل کا ہی کام ہو سکتا ہے۔ ورنہ قرآن کریم کا ایک مبتدی طالب علم بھی آپ [illegible] کے استدلال کی ایک [illegible] معجال لے سکتا ہے۔

روزنامہ الفضل ـــ لاہور
مورخہ ۱۵ جون ۱۹۵۰ء

اسلام کی رفتار

رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی ایک حدیث ہے۔ کہ امت اسلامیہ میں خلافت علیٰ منہاج نبوت کے بعد بادشاہی اور بادشاہی کے بعد پھر خلافت علیٰ منہاج نبوت قائم ہوگی۔ ہم نے مختصراً اس حدیث کا مطلب بیان کیا ہے یہ حدیث تقریباً تمام علماء کے نزدیک صحیح ہے اور زمانہ حال میں بعض سیاسی خیال کے علماء نے بھی اسکی صحت کی تصدیق کی ہے۔ اور اپنے استدلال کی بنا اسی پر رکھی ہے۔ یہ ایک پیشگوئی ہے۔ جس کا بہت سا حصہ پورا ہو چکا ہے۔ عہد نبوت کے بعد خلافت علیٰ منہاج نبوت قائم ہوئی۔ جو حضرت علی رضی اللہ تعالےٰ عنہ تک رہی۔ آپ کے بعد خالص بادشاہی کی بنیاد پڑ گئی۔ اگرچہ اس کا نام خلافت ہی رہا۔ مگر درحقیقت یہ ایک شخصی حکومت چلی آئی ہے۔ جو خلیفہ عبدالحمید عثمانی کی معزولی کے ساتھ ختم ہو گئی۔

اس میں کوئی شبہ نہیں ہے۔ کہ بادشاہی کے زمانہ میں بھی بعض بادشاہ ذاتی طور پر بڑے نیک اور اسلام کے پابند رہے ہیں۔ لیکن اس زمانہ میں اسلام کا صحیح کام بادشاہوں نے بہت کم کیا ہے۔ وہ دنیا میں زیادہ تر پھنسے رہے ہیں۔ ان کے تمام حکومتی کاروبار محض اپنی حکومت قائم رکھنے کے لئے ہوتے رہے ہیں۔ اعلائے کلمۃ الحق کا خیال انہیں بہت کم رہا ہے۔ اس کے باوجود وہ اپنی جنگیں اسلام کے نام پر لڑتے تھے۔ اور اپنی جنگوں کو جہاد ہی کہتے تھے۔ اسکی وجہ عموماً یہی تھی۔ کہ جہاد کا نعرہ لگانے سے بہترین فوج فوری طور پر تیار کی جا سکتی تھی۔ ہمارا مطلب یہ نہیں ہے کہ اس عہد میں جتنی بھی جنگیں مسلمان بادشاہوں نے غیر مسلموں سے لڑی ہیں۔ وہ قطعاً جہاد نہیں کہلا سکتیں۔ بہت سی جنگیں واقعی جہاد تھیں۔ خاص کر صلیبی جنگوں کے لئے جہاد کے لفظ کا اطلاق غلط نہیں ہے۔ اس طرح اس عہد میں جو بہت طویل ہے۔ اور تقریباً ایک ہزار سال ہوگا۔ طوا کا جہاد تو ضرور گاہے بگاہے مسلمان بادشاہ کرتے رہے ہیں۔ لیکن افسوس ہے۔ کہ تبلیغ اسلام کے لئے انہوں نے جو کچھ کیا وہ صفر کے برابر ہے۔

اب دیکھنا یہ ہے۔ کہ اس طویل دور میں اسلام کا بھی کام ہوا یا نہیں۔ حقیقت یہ ہے۔ کہ اس عہد میں بھی اسلام کا عظیم الشان کام ہوا۔ اور اللہ تعالےٰ نے اپنی محافظت قرآن کا وعدہ اس عہد میں بھی پورا فرمایا۔ اور ملتِ اسلامیہ میں نہ صرف مجددین مبعوث کئے۔ بلکہ بے شمار علمائے حق پیدا فرمائے۔ جنہوں نے دین اسلام کی گاڑی کو چلتا رکھا۔ اور اللہ تعالےٰ کی یہ امانت یہاں تک پہنچائی۔ بے شک اس عہد میں بیشمار علمائے سوء بھی پیدا ہوئے۔ جن کی تعداد روز بروز بڑھتی چلی گئی۔ لیکن یہ حقیقت ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ نے اپنے فضل وکرم سے اس تاریک عہد میں بھی ہر موڑ پر ایک یا زیادہ روشنی کے مینار کھڑے کر دیئے۔ تاکہ آنکھوں والے صراط مستقیم کے صحیح نشانات دیکھ سکیں۔

اس دور میں علمائے حق ہمیشہ زیر عتاب رہے ہیں۔ جیسا کہ قاعدہ ہے۔ ہاں علمائے سوء جو بادشاہوں کے ساتھ وابستہ رہے ہیں۔ وہ خوب عیش کی زندگی بسر کرتے رہے ہیں۔ ان علماء کا چلن شیخ سعدیؒ کے اس شعر پر رہا ہے۔

اگر شہ روز را گوید شب است ایں
بباید گفت اینک ماہ و پرویں

یہ علماء بادشاہوں کے بڑے کام آتے تھے۔ وہ اپنے افعال بد کو جائز ثابت کرنے کے لئے ان سے فتوے لیتے تھے۔ یہ تو نہیں کہہ سکتے۔ کہ تمام درباری علماء علمائے سوء ہی تھے۔ ان میں سے بعض واقعی نیک بھی ہوتے تھے۔ اور اکثر ایسے علماء کا ہی اثر تھا کہ مسلمانوں میں بعض ایسے نیک خصلت اور دین کے پابند بادشاہ بھی ہوئے ہیں۔ جن کی نظیر دنیا کی بادشاہی تاریخ میں نہیں ملتی۔ لیکن یہ حقیقت ہے۔ کہ درباری علماء نے اسلام کی ہیئت بدل دی تھی۔ اور دین کا حلیہ بگاڑ دیا تھا۔ قتل مرتد۔ خونی مہدی اور جہاد بالسیف انہی علماء کی ایجاد بندہ ہے۔

چونکہ ان علماء کا بادشاہی درباروں میں رسوخ ہوتا تھا۔ اکثر یہ علمائے حق کے لئے عذاب جان بنے رہتے تھے۔ اور کسی کو کافر کسی کو مرتد اور کسی کو زندیق قرار دلا کر طرح طرح کی تکلیفوں میں ان کو مبتلا رکھتے تھے۔ قید وبند اور قتل ودار کی سزائیں دلاتے تھے۔ اور یہ سزائیں محض ذرا ذرا سے اختلافی اعتقادات پر دی جاتی تھیں۔

اس عہد میں عموماً علمائے حق درباروں سے علیحدہ رہتے تھے۔ وہ سیاست ملکی میں قطعاً حصہ نہیں لیتے تھے۔ اور جو شروع شروع میں لیتے بھی تھے۔ وہ درباری سیاست سے تنگ آ کر آخر اپنے تعلقات منقطع کر لیتے تھے۔ اس کے باوجود وہ اعلائے کلمۃ الحق سے باز نہیں رہتے تھے۔ جابر سے جابر بادشاہ کے منہ پر بھی سچی بات کہہ گزرتے تھے۔ اگر ہم ان علماء کے حالات پڑھیں۔ تو عجیب دنیا نظر آئے گی۔ حالانکہ وہ حکومت کے خلاف پارٹیاں نہیں بناتے تھے۔ اور ان کو الٹنے کی سازشوں میں شامل نہیں ہوتے تھے۔ مگر علمائے سوء ان کا اثر رو کنے کے لئے ہمیشہ ان کے خلاف بد اعتقادیوں کے الزام لگاتے رہتے تھے۔ اور ان کو چین کی زندگی نہیں بسر کرنے دیتے تھے۔ ان پر کفر کے فتوے لگائے جاتے امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ سے لے کر امام ربانی شاہ ولی اللہؒ بلکہ سید احمد بریلویؒ پر اور ان کے مریدوں تک تکفیر کی مشق ہوتی چلی آئی ہے۔

اس عہد کو ایک حدیث میں فیج اعوج کہا گیا ہے۔ اسکی خصوصیت یہی ہے۔ کہ اس عہد میں علمائے سوء کا زور رہا ہے۔ اگرچہ علمائے حق کا سلسلہ بھی اس عہد میں نہیں ٹوٹا۔ لیکن علمائے سوء کو دنیاوی لحاظ سے ان پر برتری رہی ہے۔ کیونکہ ان کی پشت و پناہ حکمران ہوتے تھے۔ ان علمائے سوء نے جیسا کہ ہم نے اوپر کہا ہے۔ اسلام میں عجیب عجیب مسائل ایجاد کرلئے اور عوام جو براہِ راست ان علماء ہی کے زیر اثر ہوتے تھے۔ انہی کو اپنا رہنما سمجھتے تھے۔ اور انہی خیالات کو اپناتے تھے۔ جو یہ لوگ حکومت کے منشاء کے مطابق ان میں اشاعت کرتے تھے۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا۔ کہ تمام اسلامی دنیا میں خشک ملائی اور لادینی تصوف کا زور بڑھ گیا۔ توہم پرستی نے دین متین کی جگہ لے لی۔ یہاں تک کہ علمائے حق کے گھروں کے اندر بھی جاہلی رسومات نے اپنی راہ نکال لی۔ اور ان کی تجدید دین اور احیائے اسلام کی کوششیں محض درس وتدریس کے حلقوں تک ہی محدود ہو کر رہ گئیں۔ باوجود اس کے کہ ان علماء نے عظیم الشان کام کیا۔ اور دین کو زندہ رکھنے میں کوئی کوتاہی نہ کی لیکن لادینی کا اندھیرا پھیلتا ہی چلا گیا۔ یہاں تک کہ مغربی جھکڑ طوفان اٹھ کر تمام اسلامی دنیا کا شیرازہ منتشر کر دیا۔

آج یہ عالم ہے۔ کہ احمدیوں کے نزدیک تو خلافت علیٰ منہاج نبوت کا دوسرا دور نصف صدی سے زیادہ عرصہ ہوا کہ شروع ہو چکا ہے۔ لیکن مسلمانوں کا سوادِ اعظم اس سے منکر ہے۔ وہ قدیم ڈگر پر چلا جاتا ہے۔ اور فیج اعوج کے درباری علماء نے جو خیالات فضاء میں اسلام کے متعلق بکھیر دیئے ہیں۔ وہی خیالات مسلمان عوام کا سرمایہ حیات بنے ہوئے ہیں۔ اسلام کا صرف نام رہ گیا ہے۔ اور قرآن کی صرف رسم باقی ہے۔ مغربی لادینی سیاسی نظریات نے دماغوں پر آسانی سے قابو پا لیا ہے۔ اسکی وجہ یہی ہے۔ کہ کچھ اسلامی سلطنت کے مٹ جانے سے اور کچھ درباری علماء کی توضیحات نے عوام کو اسلام کے جادۂ مستقیم سے ہٹا کر بہت دور پھینک دیا ہے۔ جس طرح دو دریا ملتے ہیں۔ تو بہت دور تک الگ الگ چلے جاتے ہیں۔ اسی طرح حقیقی اسلام جو مسیح موعود علیہ السلام نے از سر نو پیش کیا ہے۔ اور وہ اسلام جو درباری علماء سے ورثہ میں ملا ہے۔ اکٹھے چلے جا رہے ہیں۔ اور نہیں کہا جا سکتا۔ کہ حقیقی اسلام کی نشأۃ ثانیہ کی تکمیل کب تک جا کر ہوگی۔ درباری علماء کے بدعتی خیالات سے لادینی نظریات نے مل کر عوامی دنیا کو قیامت کا نمونہ بنا دیا ہے۔ اور عوام کے سطحی رہنماؤں کے نزدیک دین الٰہی صرف ایک سیاسی نظریہ رہ گیا ہے۔ جو اپنے غلبہ کے لئے مادی قوت کا اسی طرح محتاج ہے۔ جس طرح فاشی اور اشتراکی نظام ہائے حکومت۔ قتل مرتد۔ جہاد بالسیف اور الامام المہدی کے تصورات میں صرف ایسی تبدیلی کر دی گئی ہے۔ جس سے وہ موجودہ لادینی نظاموں کی صف میں اوٹ آف فیشن نہ معلوم ہوں۔ اور موجودہ سیاسی مجتہد اسلام کا الامام المہدی نوعیت کے لحاظ سے تو وہی فوجی ہستی ہے۔ لیکن اتنا اہتمام کر لیا گیا ہے۔ کہ بجائے کلام پھونکنے کے وہ عضب کا ماہر سیاست ہوگا۔ اور بجائے تلوار کے سائنس کے جدید ترین جنگی آلات وسامان از قسم ایٹم بم جرثومہ بم وغیرہم سے مسلح ہوگا۔

ایسے طوفانِ عظیم میں دین حق کے نرم سیر دریا کا سنبھل سنبھل کر بڑھنا ضروری ہے۔ جہاں سانپ کی طرح پھنکارتی اور بل کھاتی ہوئی غضبناک موجیں اچھل رہی ہوں۔ وہاں سلامت روی اور امن پیمائی کی فضا کہیں دور بہت دور ہی جا کر پیدا کی جا سکتی ہے۔ آہ! کتنی ضرورت تھی اس وقت کہ ان بھڑکتے ہوئے شعلوں میں جھلستی ہوئی دنیا کے کونے کونے میں اسلام کی نسیم رحمت چلانے کے لئے قرآن کریم ہاتھوں میں لے کر ہمارے علماء نکل پڑتے۔ مگر وہ تو مقامی سیاست کی گندگیوں میں کچھ ایسے دھنس کے رہ گئے ہیں۔ کہ ان کی نظر سیاست کے تحت الثریٰ سے اوپر کچھ دیکھ ہی نہیں سکتی۔

تعلّی

تسنیم میں ایک امیر جماعت کی تقریر شائع ہوئی ہے۔ جو آپ نے سرگودھا میں فرمائی ہے۔ اس میں آپ فرماتے ہیں:۔

"مجھے افسوس ہے۔ کہ پاکستان ہی
بلکہ دنیائے اسلام میں اسلامی قانون
کا سب سے بڑا ماہر جس کا منصب
یہ تھا۔ کہ اسے پاکستان کا گورنر جنرل
بنایا جاتا۔ آج آہنی سلاخوں میں بند ہے
میری مراد علامہ مودودی صاحب سے ہے۔"

اس تقریر میں شروع سے آخر تک تقریباً یہی لہجہ اختیار کیا گیا ہے۔ ہمیں مودودی صاحب کی مصیبت میں ان سے دلی ہمدردی ہے۔ لیکن ہمیں افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ یہ مصیبت وہ خود اپنے آپ پر لائے ہیں۔ اور ان کے بعض مرید ان کی ناجائز خواہشات کا پردہ بری طرح چاک کر رہے ہیں۔ ہم نے خیال ظاہر کیا تھا۔ کہ آپ لادینی سیاست کے چور دروازہ سے مذہب میں داخل ہوئے ہیں۔ لیکن یہ اور اس قسم دوسری مطالباتی تقریریں پڑھ کر ہمیں اپنی رائے زبدتی پڑ گئی ہے۔

(باقی دیکھو صفحہ ۲ کالم ۳ دلہ پر)

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اس زمانہ کے مصلح ہیں

هُوَ الَّذِیْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰی وَدِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْهِرَهٗ عَلَی الدِّیْنِ كُلِّهٖ

(۷)

(از ابوالبشارت مولوی عبدالغفور صاحب مولوی فاضل مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ)

پھر حضرت اقدسؑ فرماتے ہیں۔ کہ خدا تعالیٰ نے مجھے الہاماً فرمایا۔ یاعیسیٰ انی متوفیک۔ اس الہام کو پیش کر کے فرماتے ہیں۔ "اس عاجز کو بھی ایسا واقعہ پیش آئے گا۔ کہ لوگ قتل کرنے یا مصلوب کرانے کے منصوبے کریں گے۔ تا یہ عاجز جرائم پیشہ کی سزا پا کر حق مشتبہ ہو جائے۔ سو اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے اس عاجز کا نام عیسیٰ رکھ کر اور وفات دینے کا ذکر کر کے ایماء فرمایا ہے۔ کہ یہ منصوبے پیش نہیں جائیں گے۔ (سراج منیر صفحہ ۴۲)

"یہ وحی اس لئے حضرت عیسیٰؑ پر نازل ہوئی تھی۔ کہ ان کو پیش از وقت خبر دی جائے۔ کہ تیری نسبت قتل کے منصوبے کرنے والے یہود ہیں۔ اب ہنود ہیں۔ خدا نے اس وقت سے ۱۷ برس پہلے سمجھا دیا۔ کہ جیسا کہ یہود اپنے ارادہ میں ناکام رہے ہنود بھی اپنے ارادہ میں ناکام رہیں گے۔" (سراج منیر صفحہ ۴۷)

سبحان اللہ۔ واللہ یعصمک من الناس۔ کتب اللہ لاغلبن انا ورسلی کے وعدوں کا کیا عجیب شان سے جلوہ ظاہر ہوا ہو کیسے عجیب طور پر مدعی ماموریت کی صداقت ثابت کر رہا ہے۔

دشمن اپنے پورے جوبن پر ہے۔ ظاہری حفاظت کا کوئی سامان نہیں۔ مگر خدا کا جری کس دلیری اور کس جرأت کے ساتھ اپنے اس پیوند کا ثبوت پیش کر رہا ہے۔ جو اس کو قادر مطلق خدا کے ساتھ تھا۔ خود ابھی بنفس نفیس بقید حیات ہیں۔ اور چوٹ خوردہ (لیکھرام کے مارے جانے کی وجہ سے) منظم اور قوی الطاقت دشمن کو ایک لحاظ سے چیلنج کر رہے ہیں۔ کہ تمہارے منصوبے میرے خلاف رائیگاں گئے۔ اور پھر اپنی بات کو مزید وزنی کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔ کہ تمہارے قتل کے منصوبے کرنے اور ان سے محفوظ رہنے کے متعلق آج سے ۱۷ سال قبل مجھ کو خدا نے خبر کر دی تھی۔ تعجب کی بات ہے۔ کہ ایک بقید حیات انسان کو کیا خبر ہے۔ کہ کل ہی کوئی دشمن بے خبری میں وار کر دے۔ اور بد ارادے میں کامیاب ہو کر تمام تحریروں کو غلط ثابت کر دے۔ اللہ۔ اللہ۔ خدا تعالیٰ کے ماموروں اور مرسلوں کا ہی یہ کام ہے۔ کہ ایسے خطرہ کے عالم میں حقیقت الامر کا اظہار کر کے اپنی اور اپنے خدا کی سچائی کو چار چاند لگا دیں۔ یہ واقعات کس عجیب شان سے ثابت کر رہے ہیں۔ کہ حضرت مرزا غلام احمدؑ صاحب ہی اس زمانہ کے ہادی و رہنما ہیں۔ جن کو اللہ تعالیٰ نے قبل از وقت دشمنوں کے منصوبوں سے خبردار کیا۔ اور پھر اپنے وعدہ کے مطابق ہر فتنہ کے بد انجام سے محفوظ رکھا۔

نصرت الٰہی کی دوسری صورت:۔ (ب) انبیاءؑ کے ساتھ خدا تعالیٰ کی نصرت اور اس کے غلبہ کی دوسری صورت قرآن کریم نے یہ بیان فرمائی ہے۔ کہ جب اللہ تعالیٰ کا نبی اور رسول اللہ تعالیٰ کا پیغام پہنچا کر لوگوں کی اصلاح کا سامان کر رہا ہو۔ تو اس کے مخالف والغوا فیہ۔ یعنی شور و شر کر کے نبی کی آواز کو آپس میں دبانے کی کوشش کر کے سمجھ لیتے ہیں۔ کہ ہمارا غلبہ ہو گیا۔ مگر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ افلا یرون انا ناتی الارض ننقصها من اطرافها افهم الغالبون (الانبیاء) کہ اے شور و شر اور ہلڑ بازی کا نام غلبہ رکھنے والو۔ کیا تم کو نظر نہیں آتا۔ کہ تم تو شور شر ہی مچاتے رہ جاتے ہو۔ مگر ہم تم ہی لوگوں میں سے تمہارے ساتھیوں کو نکال نکال کر اپنے نبی کے ساتھ شامل کر کے تمہاری طاقت اور جمعیت کو توڑتے اور اپنے نبی کی جماعت اور اسکی طاقت کو بڑھاتے جاتے ہیں۔ سوچو تو سہی۔ کہ غلبہ اس ترقی کا نام ہے۔ یا صرف زبانی ہنگامہ آرائی اور اظہار جہالت کا نام۔

الٰہی غلبہ اور خدائی نصرت کے اس معیار کی رو سے بھی حضرت مسیح موعودؑ اس زمانہ کے برحق ہادی اور مصلح ثابت ہوتے ہیں۔ کیونکہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مخالف لوگوں کے علماء۔ ان کے پیروں۔ ان کے فقیروں۔ اور دیگر مقتدر ہستیوں نے ایک طرف تو آپ کے خلاف فتوے شائع کر کے لوگوں کو سلسلہ میں داخل ہونے سے روکا۔ دوسرے اپنے جلسوں۔ وعظوں۔ لیکچروں۔ اشتہاروں۔ ٹریکٹوں اور کتابوں کے ذریعہ لوگوں کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی باتیں سننے سے روکنے کے لئے پورا زور خرچ کیا۔ اور تیسری طرف جہاں کہیں بس چلا۔ ہمارے جلسوں کو بند کرانے۔ اور اگر یہ نہ ہو سکا۔ تو آوارہ لوگوں کے ذریعہ شور و شر پیدا کرنے کی پوری کوششیں کیں۔ اور یہ باتیں اب تک جاری ہیں۔ اور جب تک نصرت الٰہی کا دوسرا نمونہ جو ذیل میں بیان کیا جائیگا۔ ظاہر نہیں ہوتا۔ اس قسم کی ہنگامہ آرائی اور بدخلقی و بدتہذیبی کے مظاہرے ہوتے ہی رہیں گے۔ خدا تعالیٰ نے جس نے نصرت کا وعدہ دیتے ہوئے فرمایا تھا:۔

یاتیک من کل فج عمیق و یاتون من کل فج عمیق (نوٹ:۔ گو اس پیشگوئی میں ایسے لوگوں کے جماعت میں شامل ہونے کا ذکر ہے۔ جو ظاہری مسافت کے لحاظ سے آپؑ سے دور تھے مگر اس کے یہ بھی معنے ہیں کہ اللہ تعالیٰ تیری خدمت میں ایسے لوگوں کو بھی لائیگا۔ جو بلحاظ عقائد و خیالات تجھ سے بہت دور ہیں۔ اور ایسے لوگ ایسی حسن عقیدت سے آئیں گے۔ کہ تیرے لئے عجیب عجیب تحفے بھی لائیں گے) اس خدا نے اپنی بات کو پورا کیا۔ اور بڑی بڑی مخالفت کرنے والے اور شور و شر سے سر کو آسمان پر اٹھانے والوں کے بھائیوں۔ باپوں۔ بیٹوں کو لا لا کر حضرت مسیح موعودؑ کے خادموں میں شامل کیا۔ جو لسان دگان کو مخاطب ہو ہو کر کہتے رہتے ہیں۔ افلا یرون انا ناتی الارض ننقصها من اطرافها۔ افهم الغالبون۔ کہ ہمارے ساتھیو! دیکھتے نہیں۔ ہم تم ہی میں سے نکل کر اس ماموور و مرسل کی صداقت ثابت کر رہے ہیں۔ اور تم ابھی اپنے شور و شر اور ہلڑ بازی کو ہی نشانِ غلبہ قرار دیئے بیٹھے ہو۔

نصرت کا تیسرا پہلو

پھر اللہ تعالیٰ اپنی اس نصرت اور تائید کی اعلیٰ شان کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے اذا جاء نصر الله والفتح ورأيت الناس يدخلون في دين الله افواجا۔ کہ ہماری نصرت اور اظہار غلبہ جو پہلے اکا دکا لوگوں کو نبی کی جماعت میں شامل ہونے سے ظاہر ہوتا تھا۔ آخر ایک دن فوج در فوج لوگوں کو نبی وقت کے سلسلہ میں شامل کر کے اسکی ظاہری شان و شوکت کا باعث بن کر نشانِ صداقت قائم کر دیتی ہے۔ اور وہی لوگ جو پہلے اپنی کثرت پر نازاں ہو کر نبی اور اسکی کمزور جماعت پر ہر قسم کا ظلم نہ صرف جائز سمجھتے تھے۔ بلکہ ہر قسم کے ظلم کو عملی جامہ بھی پہنایا کرتے تھے۔ آخر پابجولاں ہو کر طالب عفو و رحم ہوتے نظر آتے ہیں۔ الٰہی نصرت کا یہ منظر کبھی تو نبی وقت اپنی آنکھوں سے دیکھ لیتا ہے۔ اور کبھی اس کے قائم مقام خلفاء کے زمانہ میں ظاہر ہوتا ہے۔ جیسے فرمایا۔ اما نرینک بعض الذی نعدهم او نتوفینک۔ چنانچہ اس معیار نصرت کے لحاظ سے بھی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اس زمانہ کے مصلح اور ہادی ثابت ہوتے ہیں۔ کیونکہ اول تو بالکل یہی آیت آپ پر بھی الہاماً نازل کر کے آپ کو بھی اس عظیم الشان ترقی کا وعدہ دیا گیا۔ اور اس آیت کے علاوہ بھی آپ نے اللہ تعالیٰ سے علم پا کر فرمایا۔ دنیا میں سچائی ایک بیج کی طرح آتی ہے۔ اور پھر رفتہ رفتہ ایک عظیم الشان درخت بن جاتا ہے۔ (اشتہار ۵ رمارچ ۱۹۰۶ء)

پھر فرماتے ہیں۔ "میں تو ایک تخم ریزی کرنے کے لئے آیا ہوں۔ سو میرے ہاتھ سے وہ تخم بویا گیا۔ اور اب وہ بڑھیگا اور پھولیگا۔ اور کوئی نہیں جو اس کو روک سکے۔" (تذکرۃ الشہادتین صفحہ ۶۵)

پھر فرماتے ہیں۔ "خدا چاہتا ہے۔ کہ ان روحوں کو جو زمین کی متفرق آبادیوں میں آباد ہیں۔ کیا یورپ اور کیا ایشیا۔ ان سب کو جو نیک فطرت رکھتے ہیں۔ توحید کی طرف کھینچے۔ اور اپنے بندوں کو دین واحد پر جمع کرے۔ یہی خدا کا منشا ہے۔ جس کے لئے میں دنیا میں بھیجا گیا۔" (الوصیت صفحہ ۷)

پھر فرماتے ہیں:۔ "یہ مت خیال کرو۔ کہ خدا تم کو ضائع کر دیگا۔ تم خدا کے ہاتھ کا ایک بیج ہو۔ جو زمین میں بویا گیا۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔ کہ یہ بیج بڑھیگا۔ اور پھولیگا۔ اور ہر ایک طرف سے اسکی شاخیں نکلیں گی۔ اور ایک بڑا درخت ہو جائے گا۔ پس مبارک وہ جو خدا کی بات پر ایمان رکھے۔" (الوصیت صفحہ ۹)

چوتھی علامت

ماموور من اللہ کی صداقت کی چوتھی دلیل اس کی خاطر خدا تعالیٰ کی طرف سے بعض اہم نشانات کا ظہور ہوتا ہے۔

نشانات کا ظہور:۔ جیسے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ سنريهم آياتنا في الآفاق وفي انفسهم حتى يتبين لهم انه الحق (پ ۲۵ رکوع ۱) یعنی ہم نبی کے زمانہ کے لوگوں کو ایسے نشانات دکھائیں گے۔ جن سے حق ظاہر ہو جائے گا۔

یہ نشانات دو قسم کے ہوتے ہیں۔ (الف) پہلی قسم کے نشانات سے مراد ایسے نشانات کا ظہور ہوتا ہے۔ جو آنے والے ماموور و مرسل کے متعلق پہلی آسمانی اور الہامی کتابوں میں بطور پیشگوئی بیان کئے گئے ہوتے ہیں (ب) دوسری قسم کے نشانات وہ ہوتے ہیں۔ جن کی اطلاع اللہ تعالیٰ نبی وقت کو دیتا ہے۔ ان دونوں قسم کے نشانات کا ظہور مختلف کیفیات اور مختلف حالات اور کئی پہلو اپنے ساتھ رکھتا ہے۔ مثلاً بعض نشان آسمان سے ظاہر ہوتے ہیں۔ بعض زمین سے۔ پھر کچھ نشانات نبی کی ذات کے متعلق ظاہر ہوتے ہیں۔ کچھ اس کے خاندان اور جماعت کے متعلق۔ پھر کچھ نشانات عدم مخالفین کے لئے ہوتے ہیں۔ اور بعض خاص خاص سرکردہ لوگوں کے متعلق ظاہر ہوتے ہیں۔ اس معیار صداقت کی رو سے بھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت واضح طور پر ثابت ہوتی ہے۔ کیونکہ آپ کے متعلق سابقہ پیشگوئیاں بھی ہیں۔ جو پوری ہو چکی ہیں۔ اور ایسے نشانات بھی ہیں۔ جن کی خبر اللہ تعالیٰ نے آپ کو براہ راست دی۔ اور وہ پورے ہوئے۔ اور ایسے بھی نشانات ہیں۔ جو آئندہ پورے ہو کر آپؑ کی صداقت ثابت کرتے رہیں گے۔ (باقی)

زمیندار احباب سے گذارش

اللہ تعالیٰ کا شکر جس قدر بھی ادا کیا جائے کم ہے۔ اس مرتبہ گندم کی فصلیں بفضل تعالیٰ بہت اچھی ہوئی ہیں۔ زمیندار احباب کو چاہیئے۔ کہ موجودہ آمدیہ پر جو چندے واجب ہوں وہ اور اگر کوئی بقایا ہو۔ تمام جلد از جلد داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرا دیں۔ کوشش فرمائیں کہ جو غلہ فروخت کرنا ہے۔ فوراً فروخت کر دیں۔ اور اگر غلہ ہی چندہ میں دینا ہو۔ تو اس غلہ کو فوراً فروخت فرما دیں۔ اور رقم جو وصول ہو فوراً مرکز میں بنام محاسب صاحب صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ نزد چنیوٹ بھجوا دیں۔ اگر مقامی طور پر چندوں کی وصولی کا [illegible] (ناظر بیت المال ربوہ)

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا" (الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

افریقہ کی سرزمین میں تبلیغ اسلام کی کامیاب جدوجہد

تین ہزار میل کے تبلیغی سفر - چار ہزار اشخاص تک پیغام حق

رپورٹ احمدیہ دار التبلیغ مشرقی افریقہ - بابت ماہ اپریل ۱۹۴۹ء

(از مکرم مولوی نور الحق صاحب واقف زندگی)

ایام زیر رپورٹ میں مبلغین مشرقی افریقہ نے تین ہزار سے زائد میل سفر کر کے بیس مقامات کا دورہ کیا۔ ایک ہزار پچاس افراد کو انفرادی تبلیغ کی اور اڑھائی ہزار افراد میں ٹریکٹ تقسیم کر کے ان تک پیغام حق پہنچایا۔ بیس کے قریب تبلیغی خطوط لکھے۔ مختصر رپورٹ حسب ذیل ہے:-

دار التبلیغ کسمو (کینیا)

انچارج مشن مولوی محمد منور صاحب ایام زیر رپورٹ میں سے صرف دس دن اپنے حلقہ میں رہے باقی ایام آپ نے نیروبی میں گذارے۔ اپنے حلقہ میں آپ نے تین مقامات کاکامیگا۔ بٹیرے اور سیبو کا دورہ کیا۔ اور قریباً نوے افراد کو تبلیغ کی۔ نوانڈا کی مارکیٹ میں بھی آپ نے پیغام حق پہنچایا اور ۱۰۰ ٹریکٹ تقسیم کئے۔ قریباً پانچ سو میل کا سفر کیا۔

سید ولی اللہ شاہ صاحب نے بیس مقامات کا دورہ کیا۔ قریباً چار سو میل کا سفر کر کے اڑھائی سو افراد کو تبلیغ کی۔ ڈیڑھ ہزار ٹریکٹ تقسیم کئے اور دو تبلیغی لیکچر دیئے۔ ایک مقام بٹیرے کی مارکیٹ میں آپ کو وہ سعادت بھی حاصل ہوئی جو انبیاء اور ان کے متبعین کا ہی حصہ ہے یعنی پیغام حق پہنچانے پر آپ کو مارا بھی گیا۔ جسے آپ نے نہایت خوشی سے برداشت کیا۔ آپ اپنی رپورٹ میں لکھتے ہیں کہ اس کے بعد بٹیرے اور دیگر دس قدر لوگ جمع ہو گئے کہ بٹیرے کے لئے اشتہار تقسیم کرنا مشکل ہو گیا۔ لوگ مجھ پر پلے پڑتے تھے اور مطالبہ کرتے تھے کہ اپنی باتیں ہمیں سناؤ۔

دار التبلیغ نیروبی

ایام زیر رپورٹ میں مولوی عنایت اللہ صاحب خلیل کے علاوہ مکرم جناب شیخ مبارک احمد صاحب بھی یہیں مقیم رہے۔ محترم شیخ صاحب نے اس عرصہ میں ۲۴ خطوط لکھے۔ بجٹ سالانہ احمدیہ دار التبلیغ مشرقی افریقہ رویداد فیصلہ جات مجلس مشاورت کے ڈرافٹ تیار کئے۔ آپ نے ۱۰ اپریل ۱۹۴۹ء کو نیروبی کے ایک ہال میں قریباً اڑھائی گھنٹہ تک کامیاب پبلک لیکچر دیا۔ لیکچر کا موضوع "کمیونزم اور اس کا علاج" تھا۔ حاضری تین سو کے قریب تھی۔ اس کے علاوہ آپ نے لجنہ اماء اللہ کے دو اجلاسوں میں دو تقریریں کیں۔ ۱۰ اپریل کو احباب جماعت نے مسجد احمدیہ میں یوم قادیان منایا۔ اس موقعہ پر آپ نے بھی تقریر کی۔ چونکہ ایام زیر رپورٹ میں احمدیہ کانفرنس بھی تھی آپ اس میں بھی مشغول رہے۔ اس عرصہ میں آپ نے احمدیہ دار التبلیغ نیروبی کی تعمیر کے لئے بھی کوشش کی اور بنیادوں کی کھدائی کا کام شروع کرایا۔ آپ نے اللہ تعالیٰ کے حضور دعائیں مانگتے ہوئے دو صحابی بزرگوں اور مبلغین سمیت اس کام کو شروع کیا۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے جلد اس کو اختتام تک پہنچائے۔

اخویم مولوی عنایت اللہ صاحب خلیل نے بچوں اور مستورات کو پڑھانے کے علاوہ ایک پبلک جلسہ کے انتظامات کئے۔ اس کے لئے اشتہارات وغیرہ چھپوائے اور تقسیم کئے۔ نیروبی کی افریقن آبادی کا دورہ کیا۔ پچاس افراد کو تبلیغ کی اور دو سو سواحیلی اشتہارات تقسیم کئے۔

دار التبلیغ جنجہ (یوگنڈا)

اس مشن میں اخویم چوہدری عنایت اللہ صاحب اور خاکسار کام کر رہے ہیں۔ ایام زیر رپورٹ میں خاکسار اخویم چوہدری صاحب کے ہمراہ کمپالہ گیا۔ وہاں مسلم سیکنڈری سکول میں گئے اور ہیڈ ماسٹر کو تبلیغ کرنے کے علاوہ چوہدری صاحب نے تین سو کے قریب طلبہ میں لیکچر دیا۔ جس میں آپ نے مسلمانوں کی حالت کو بیان کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آمد کی خبر دی۔ کمپالہ میں ہمیں پرنس بدرو کو ملنے کا بھی موقعہ ملا جو مسلمان کمپالہ کے لیڈر ہیں انہیں کافی دیر تبلیغ کی اور البم میں سے احمدیہ جماعت کی تبلیغی جدوجہد کے مناظر بھی دکھائے۔

جنجہ میں ان دنوں ایک عیسائی مشنری خاتون ہندوستان سے آئیں اور کئی لیکچر دیتی رہیں۔ ایک لیکچر میں ہم نے سوالات کرنے چاہے لیکن انہوں نے اجازت نہ دی۔ خاکسار اور چوہدری صاحب ان کی قیام گاہ پر ان سے ملے۔ اس کے ساتھ چار دوسرے عیسائی بھی تھے بفضل خدا پرستاران تثلیث کو شکست ہوئی۔ تاب مقابلہ نہ لاتے ہوئے خاتون موصوف نے سب سے پہلے راہ فرار اختیار کی۔ دوسرے عیسائیوں کو کئی گھنٹے تک تبلیغ کرنے کا موقع ملا۔

اپریل کے دوسرے ہفتے میں خاکسار کانفرنس میں شمولیت کے لئے نیروبی آگیا۔ اور اپریل کے آخر تک یہیں رہا۔ اس عرصہ میں خاکسار محترم رئیس التبلیغ صاحب کے مختلف کاموں میں ہاتھ بٹاتا رہا۔

اخویم چوہدری عنایت اللہ صاحب میرے بعد اکیلے ہی اپنے حلقہ میں تبلیغی فرائض سرانجام دیتے رہے۔ ایک افریقن کلرک آپ سے ملنے گھر آیا۔ آپ نے اسے اڑھائی گھنٹہ تبلیغ کی۔ جیل اور ہسپتال میں بھی آپ نے تبلیغ جاری رکھی۔ جنجہ کے تین افریقن ڈاکٹروں کو ان کے گھر پر جاکر پیغام حق پہنچایا۔ متعدد سواحیلی اور یوگنڈی ٹریکٹ تقسیم کئے۔ آپ کے ذریعہ ایک عیسائی چیف کا مسلمان لڑکا داخل احمدیت ہوا۔ الحمد للہ!

دار التبلیغ ٹبورا

اخویم مولوی جلال الدین صاحب قمر انچارج مشن نے دو سو میل کا سفر کیا۔ اور چھ سو افراد کو پیغام حق پہنچایا۔ آپ اٹالین اسیروں کے قیدو بند توڑنے میں بھی کوشاں رہے اور اٹالین کیمپ میں حدیث شریف کا درس دیتے رہے۔ ان ایام میں آپ ایک کیتھولک مشن میں گئے۔ اول تو اہالیان تثلیث نے اشتہار تک لینے سے انکار کیا۔ لیکن پھر اللہ تعالیٰ نے ایسا فضل کیا کہ کافی دیر تک مولوی صاحب کی باتیں سنتے رہے اور بخوشی اشتہارات بھی لئے۔ آپ انچارج مشن سے بھی ملے اور اس سے کامیاب گفتگو ہوئی۔ آپ بعض پاکستان نوجوانوں میں درس بھی دیتے رہے۔ بچوں کی کلاس لینے کے علاوہ دفتری کام بھی کرتے رہے۔ ایک شخص بیعت کر کے داخل سلسلہ ہوا۔

دار التبلیغ اروشہ

اخویم مولوی عبد الکریم صاحب شرما مبلغ اروشا نے ان ایام میں اروشہ جیل کے قیدیوں کو تبلیغ کی۔ ایک مشن سکول کے امریکن ہیڈ ماسٹر اور ان کی بیوی کو تبلیغ کی۔ سکول کے دو اساتذہ کو گھر جاکر پر بلاکر تبلیغ کی لٹریچر دیا۔ گورنمنٹ افریقن سکول سنواری میں چار استادوں کو ملے اور انہیں گھر پر بلاکر تبلیغ کی۔ جیل اور سکول میں اخویم محمد یوسف صاحب احمدی اور اخویم حکیم محمد ابراہیم صاحب مبلغ بھی آپ کے ساتھ رہے۔ اروشہ جیل میں حکیم صاحب موصوف نے ایک لیکچر بھی دیا۔ اخویم شرما صاحب اور حکیم صاحب احمدیہ کانفرنس نیروبی میں بھی شامل ہوئے اور مختلف اوقات میں نیروبی کی افریقن آبادی میں جاکر تبلیغ بھی کرتے رہے۔

دار التبلیغ ٹانگا

اخویم محمد ابراہیم صاحب مبلغ ٹانگا نے اپنے حلقہ کے متعدد مقامات کا دورہ کیا اور انفرادی تبلیغ کے علاوہ ٹونگوے عیسائی مشن میں جاکر ٹیچروں اور پادریوں کو تبلیغ کی ایک پادری سے الوہیت مسیح پر گفتگو کی جس کو بیس کے قریب مسلمانوں نے سنا اور نہایت اچھا اثر لیا۔ آپ نے ٹانگا میں لوگوں کے گھروں پر جاکر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا مطبوعہ مضمون "پیغام احمدیت" تقسیم کیا بعض سے تبلیغی گفتگو کی۔ متعدد عیسائی مشنوں میں تبلیغ کے علاوہ آپ بشپ آف انجبار سے بھی ملے اور دو گھنٹہ تک تبلیغ کی۔ بشپ مذکور سے آپ اثنائے سفر میں ملے تھے۔ آپ نے اسے ٹانگا آنے کی دعوت دی۔ چنانچہ وہ ٹانگا بھی آئے۔ حکیم صاحب نے محترم چوہدری مختار احمد صاحب ایاز کے ہمراہ انہیں تبلیغ کی۔ دوران گفتگو میں بشپ نے بتایا کہ ۱۹۴۸ء میں لنڈن میں بشپ کانفرنس ہوئی تھی جس میں ساڑھے تین سو کے قریب بشپ شامل ہوئے تھے۔ وہاں لاہور کے بشپ نے بتایا کہ ہندوستان میں صرف ایک ہی جماعت ہے جو عیسائیت کا بڑے زور سے مقابلہ کر رہی ہے اور وہ احمدیہ جماعت ہے۔ حکیم صاحب اپریل کے دوسرے ہفتہ میں اروشہ ہوتے ہوئے نیروبی آگئے۔ اور اپریل کے آخر تک یہیں تشریف فرما رہے۔

دار التبلیغ لنڈی

اخویم مولوی فضل الٰہی صاحب بشیر مبلغ لنڈی نے اس ماہ میں چار مقامات کا دورہ کیا۔ لنڈی اور منگو میں جہاں بفضل خدا احمدیت کا پودا لگ چکا انفرادی طور پر تبلیغ کی موزمبیق کے علاقہ سے چھ افریقن لنڈی آئے۔ ان کو بھی تبلیغ کی۔ بفضل خدا ان پر بہت اچھا اثر ہوا۔ آپ نے اس عرصہ میں گیارہ تبلیغی خطوط بھی لکھے۔ ان میں سے بعض خطوط احمدی نوجوانوں کے ذریعہ بھجوائے گئے۔ تاکہ انہیں بھی تبلیغ کا موقعہ مل سکے۔ مجموعی طور پر آپ نے اس عرصہ میں اسی کے قریب افراد کو تبلیغ کی۔

متفرقات

(۱) ماہ اپریل کے وسط میں احمدیہ کانفرنس نیروبی میں منعقد ہوئی۔ حسب ذیل مبلغین کانفرنس میں شامل ہوئے مولوی محمد منور صاحب۔ مولوی عبد الکریم صاحب حکیم محمد ابراہیم صاحب۔ مولوی عنایت اللہ صاحب مبلغ نیروبی میر ضیاء اللہ صاحب واقف زندگی خاکسار نور الحق۔

(۲) کانفرنس کے موقعہ پر محترم جناب شیخ مبارک احمد صاحب رئیس التبلیغ کو مبلغین کی طرف سے ایک پارٹی بھی دی گئی اور آپ کی خدمت میں ایڈریس پیش کیا گیا۔ اسی طرح لجنہ نیروبی کی طرف سے رئیس التبلیغ صاحب اور مبلغین کو ایڈریس دیا گیا۔

(۳) کانفرنس سے فائدہ اٹھاتے ہوئے نیروبی میں جلسہ یوم قادیان بھی کیا گیا۔

بالآخر سیدی امیر المومنین حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ اور دوسرے احباب کی خدمت میں عاجزانہ دعا کی درخواست ہے۔

وصایا

وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں۔ کہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو۔ تو وہ دفتر کو اطلاع کر دے۔ (سیکرٹری بہشتی مقبرہ)

وصیت ۱۱۰۸۴: میں ہاجرہ بیگم زوجہ فتح محمد نانبائی قادیان حال لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۴۸/۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری کوئی غیر منقولہ جائداد نہیں ہے۔ منقولہ مندرجہ ذیل ہے۔ حق مہر -/۳۰۰ بذمہ خاوند کانٹے طلائی بتی ماشہ قیمت -/۲۵ اور بن طلائی وزنی چھ ماشہ قیمت -/۵۰ شکستہ چین نقرئی قیمتی -/-/۲۵ کل میزان -/۴۰۰ بنتی ہے۔ جن کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان حال لاہور کرتی ہوں اگر میرے مرنے کے بعد میری کوئی منقولہ یا غیر منقولہ جائیداد ثابت ہوگی۔ تو اس پر بھی میری وصیت حاوی ہوگی۔ الامۃ:۔ ہاجرہ بیگم زوجہ فتح محمد نانبائی۔ گواہ شد:۔ رشید احمد ولد نور احمد باورچی۔ گواہ شد:۔ جلال الدین کارکن دفتر نظارت امور عامہ۔

وصیت ۱۱۰۸۵: میں عنایت بیگم زوجہ بشیر احمد صاحب قادیان حال لاہور۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۴۸/۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری کوئی غیر منقولہ جائداد نہیں۔ منقولہ جائداد حسب ذیل ہے۔ حق مہر مبلغ -/۳۰۰ روپیہ بذمہ خاوند ہے۔ کانٹے طلائی آدھ تولہ -/۵۰ روپے انگوٹھی طلائی تین ۳ ماشہ -/۲۵ روپے۔ کل قیمت جائداد منقولہ -/۳۷۵ روپے جس کے ۱/۱۰ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ کرتی ہوں۔ اگر میرے مرنے پر میری کوئی غیر منقولہ یا منقولہ جائداد ثابت ہوگی تو اس پر بھی میری یہ وصیت حاوی ہوگی۔ الامۃ:۔ عنایت بیگم موصیہ۔ گواہ شد:۔ بشیر احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد:۔ جلال الدین کارکن نظارت امور عامہ

وصیت ۱۱۰۸۶: میں عالم بی بی زوجہ چراغ دین آف قادیان حال لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۴۸/۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائداد میں چاندی کی چوڑیاں ہیں۔ قیمت جس کی یکصد روپیہ ہے۔ اور میرا حق مہر -/۳۰۰ تین سو روپیہ ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ میرے مرنے پر حسب قدر میری جائداد منقولہ یا غیر منقولہ ثابت ہوگی۔ اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ الامۃ:۔ نشان انگوٹھا۔ عالم بی بی۔ گواہ شد:۔ امۃ القیوم رتن باغ لاہور۔ گواہ شد:۔ دولت بی بی رتن باغ لاہور۔ گواہ شد:۔ بھابی زینب صاحبہ

وصیت ۱۱۰۸۷: میں عائشہ بی بی۔ زوجہ کرم دین صاحب قادیان لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۴۸/۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائداد -/۱۰۰ روپیہ ہے۔ زیور کوئی نہیں ہے۔ مہر کے متعلق بات یہ ہے۔ کوئی نہیں ہے۔ اس کا ۱/۱۰ حصہ بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ اگر میرے مرنے پر میری کوئی منقولہ یا غیر منقولہ جائداد ثابت ہوگی۔ تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ الامۃ۔ موصیہ عائشہ بی بی نشان انگوٹھا گواہ شد:۔ نشان انگوٹھا بھابی زینب صاحبہ۔ گواہ شد:۔ نواب بی بی نشان انگوٹھا۔ گواہ شد امۃ القیوم رتن باغ لاہور

وصیت ۱۱۰۸۸: میں رشیدہ بیگم زوجہ بدر الدین صاحب قادیان حال لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۴۸/۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائداد منقولہ یا غیر منقولہ نہیں ہے زیور ہے جو -/۲۰۰ روپے مہر میں ہے۔ اس لئے میں اپنے -/۲۰۰ روپیہ مہر میں ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ میرے مہر پر مرنے کے بعد بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ الامۃ:۔ موصیہ نشان انگوٹھا۔ رشیدہ بیگم۔ گواہ شد:۔ بھابی زینب صاحبہ نشان انگوٹھا:۔ گواہ شد:۔ نواب بی بی نشان انگوٹھا۔ گواہ شد عائشہ بی بی نشان انگوٹھا گواہ شد:۔ امۃ القیوم رتن باغ لاہور

وصیت ۱۱۰۸۹: میں اللہ رکھی بیوہ مولوی محمد معارف صاحب مرحوم سکنہ سرگودہا۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۴۸/۶/۱۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری صرف ۱/۴ مرلہ زمین جوکہ حصہ رسدی مجھے مل گئی ہے۔ محلہ دار الرحمت شمالی میں مشترکہ واقع ہے۔ میں اس جائداد کے ۱/۴ (چوتھے) حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان ضلع گورداسپور کرتی ہوں۔ اگر میرے مرنے پر کوئی جائداد ثابت ہو۔ تو اس کے ۱/۴ کی انجمن مذکور مالک ہوگی۔ بوقت ہجرت قادیان مذکورہ زمین وصیت کردہ کی قیمت -/۱۵۰ (ایک سو پچاس) تھی:۔ الامۃ اللہ رکھی بقلم خود۔ گواہ شد:۔ محمود احمد میڈیکل سٹور سرگودہا بلاک ۱۲۔ گواہ شد:۔ محمد عالم بقلم خود

وصیت ۱۱۰۹۰: میں سکینہ بیگم زوجہ محمد ابراہیم صاحب سکنہ قادیان حال لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۴۸/۶/۱۱ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری کوئی غیر منقولہ جائداد نہیں منقولہ جائداد درج ذیل ہے۔ حق مہر -/۲۰۰ روپیہ بذمہ خاوند کانٹے طلائی بوزن آدھ تولہ قیمتی -/۵۰ روپے شکستہ نقرئی۔ اور چوڑیاں نقرئی قیمتی -/۴۰ روپے جس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں اگر اس کے بعد یا میری وفات کے وقت میری کوئی جائداد منقولہ یا غیر منقولہ ثابت ہو تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ الامۃ:۔ سکینہ بیگم بقلم خود۔ گواہ شد:۔ امۃ اللطیف سیکرٹری لجنہ اماء اللہ رتن باغ لاہور گواہ شد امۃ الرحمن سیکرٹری تعلیم رتن باغ لاہور۔

وصیت ۱۱۰۹۱: میں چوہدری فقیر اللہ ولد اللہ دین صاحب سکنہ لودھی ننگل ضلع گورداسپور حال سانگلہ ہل ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۴۸/۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ اس وقت میری کوئی جائداد نہیں ہے۔ اپنی آمدنی سے ۱/۸ حصہ دیتا رہوں گا۔ اگر میری کوئی جائداد غیر منقولہ پیدا ہوگی تو اس کی باقاعدہ اطلاع دیتا رہوں گا۔ اور اسی طرح آمدنی کی کمی بیشی کی بھی اطلاع دیتا رہوں گا۔ ابھی تک میں نے کوئی معین کام شروع نہیں کیا۔ البتہ دو ہفتہ تک ایک انجمن والی چکی میں ۱/۳ حصہ کی آمدنی شروع ہو جائے گی۔ میرے مرنے کے بعد اگر کوئی جائداد میری ثابت ہوگی۔ تو میرے ورثاء مقررہ حصہ قیمت دینے کے پابند ہوں گے۔ العبد:۔ فقیر اللہ سابق انسپکٹر کوآپریٹو سوسائٹی سانگلہ ہل:۔ گواہ شد:۔ برکت علی سیکرٹری تعلیم و تربیت:۔

وصیت ۱۱۰۹۲: میں عنایت بیگم زوجہ چوہدری فقیر اللہ صاحب لودھی ننگل ڈاکخانہ فتح گڑھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۴۸/۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میں نے مبلغ -/۳۰۰ روپے مہر کے ابھی وصول نہیں پائے۔ اس کے علاوہ میرے پاس دیگر سامان زیور کی قیمت مبلغ -/۱۳۰ ایک سو تیس روپے ہے اس کی میں ۱/۸ کی وصیت کرتی ہوں۔ اگر میں کوئی اور جائداد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع بھی دیتی رہونگی۔ میرے مرنے کے بعد اگر کوئی اور جائداد ثابت ہو تو میرے ورثاء اس کو میری وصیت کے مطابق ادا کرنے کے پابند ہوں گے۔ الامۃ:۔ عنایت بیگم موصیہ بقلم خود گواہ شد:۔ فضل احمد واقف:۔ گواہ شد فقیر اللہ بقلم خود

وصیت ۱۱۰۹۳: میں صالحہ درد بنت مولوی عبد الرحیم صاحب درد قادیان محلہ دار الانوار حال ۱۴ میکلوڈ روڈ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۴۸/۶/۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ مجھے میرے والد صاحب کی طرف سے -/۲۰ جیب خرچ ماہوار ملتے ہیں۔ میں اس کے ۱/۱۰ کی وصیت کرتی ہوں اور انشاء اللہ ماہوار ادا کرتی رہوں گی۔ نیز اگر میری وفات کے وقت کوئی منقولہ یا غیر منقولہ جائداد ثابت ہو تو میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔

العبد:۔ موصیہ صالحہ درد۔ گواہ شد:۔ عبد القدیر نیاز محلہ دار الانوار ۱۴ میکلوڈ روڈ لاہور:۔ گواہ شد:۔ سیدہ بشریٰ بیگم:۔ گواہ شد:۔ سیدہ نصیرہ بیگم۔

وصیت ۱۱۰۹۴: میں نواب بی بی زوجہ فتح محمد صاحب دیہاتی مبلغ قادیان حال لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۴۸/۶/۱۱ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری کوئی جائداد منقولہ یا غیر منقولہ نہیں ہے۔ زیور کوئی نہیں۔ مہر کے متعلق خاوند سے تصفیہ کر کے اطلاع دوں گی۔ اس کے علاوہ پانچ روپے -/۵ میرے خاوند کی طرف سے ملتے ہیں۔ اس کے ۱/۱۰ کی وصیت بحق انجمن مذکورہ کرتی ہوں۔ میرے مہر پر اور میرے مرنے کے بعد اگر کوئی منقولہ یا غیر منقولہ جائداد ثابت ہو۔ تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ الامۃ:۔ ن۔ ن۔ نواب بی بی

گواہ شد:۔ ن۔ ن۔ نشان انگوٹھا۔ گواہ شد:۔ فضل محمد ب۔ خ۔ گواہ شد:۔ امۃ اللطیف سیکرٹری لجنہ اماء اللہ رتن باغ لاہور

وصیت ۱۱۰۹۵: میں سید حسین علی شاہ ولد مہر علی شاہ صاحب ساکن کھیر انوالہ ڈاکخانہ لالہ موسیٰ ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۴۸/۶/۱۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری ماہوار آمد مبلغ -/۵۳ روپیہ ماہوار ہے۔ اس میں تمام قسم کے الاؤنس شامل ہیں۔ ۱/۱۰ اس کا بحق انجمن وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد میں تقریباً ۱۲ کنال زمین اور ایک مکان ہے۔ زمین ابھی تک بھائیوں کے ساتھ اکٹھی ہے زمین کی قیمت مبلغ -/۶۰۰ چھ صد اور مکان کی -/۳۰۰ صد ہے۔ اور میرے ذمہ اس وقت -/۷۰۰ (سات سو) قرضہ بھی ہے۔ میری وفات کے وقت جو بھی جائداد ثابت ہوگی۔ اس کا بھی ۱/۱۰ حصہ وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان حال لاہور کرتا ہوں۔ العبد:۔ حسین علی شاہ۔ گواہ شد:۔ چوہدری بدر الدین احمدی مغلپورہ لاہور گواہ شد:۔ چوہدری حیات محمد گنج مغلپورہ لاہور

وصیت ۱۱۱۱۸: میں غلام احمد ولد قریشی محمد شفیع صاحب سکنہ بھیرہ شاہپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۴۸/۶/۲۱ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میرے والد بزرگوار حین حیات ہیں جو موصی ہیں لہذا میرے نام پر کوئی منقولہ یا غیر منقولہ جائداد نہیں ہے البتہ میرے نام G. P. Fund جو مجھے میری پنشن ہونے کے بعد ملے گا۔ جو تقریباً ۱۲/۱۴ روپیہ ہے۔ نیز تقریباً -/۵۰۰ روپیہ D. S. F ہے جو ابھی تک مجھے نہیں ملا۔ جب D. S. F ملیگا رقم لقدر حصہ ارسال کر دی جائے گی۔ اس وقت میرا گذارہ ملازمت پر ہے۔ تنخواہ ماہوار -/۱۲۵ مہنگائی الاؤنس -/۲۵ عارضی ترقی -/۱۰ کل -/۱۶۰ روپے میں اپنی آمد کا ۱/۱۰ حصہ یعنی -/۱۶ روپیہ ماہوار کے حساب سے وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔

العبد۔ دستخط مولوی غلام احمد قریشی:۔ گواہ شد:۔ دولت بخت زوجہ موصی:۔ گواہ شد:۔ عاشق محمد خان زمیندار

وصیت ۱۱۱۲۰: میں انور بیگم زوجہ محمد شریف صاحب لائلپور۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۴۸/۶/۲۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری کوئی جائداد نہیں۔ زیور حسب ذیل ہیں۔ ہاتھوں کی چوڑیاں ۱ ۱/۲ تولہ گلے کا ہار ۱/۲ تولہ مہر -/۳۰۰ بذمہ خاوند۔ واجب الادا ہے۔ کانوں کے بندے ۱/۲ تولہ مہر کی انگوٹھی پٹی ایک تولہ۔ انگوٹھیاں دو عدد ۱/۲ تولہ۔ میرا ماہوار جیب خرچ جو مجھے خاوند کی طرف سے ملتا ہے -/۱۰ دس روپیہ ماہوار ہے۔ میں اس کے ۱/۱۰ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ اس کے علاوہ میرے مرنے کے بعد جو بھی جائداد ثابت ہو۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن مذکور ہوگی۔

الامۃ:۔ موصیہ انور بیگم نشان انگوٹھا۔ گواہ شد:۔ محمد شریف خاوند موصیہ نشان انگوٹھا۔ گواہ شد:۔ عبد الرشید نانی نشان انگوٹھا۔

وصیت ۱۱۱۲۱: میں امۃ الرشید زوجہ عنایت محمد صاحب

تربیتی کیمپ کھولنے کی سکیم!

لاہور ۱۴ جون۔ محکمہ اطلاعات مغربی پنجاب کی سرکاری اطلاع ہے کہ قومی رضا کاروں کے رہنماؤں اور پلاٹون کمانڈروں کو شہری دفاع کی اعلیٰ تربیت دینے کے لئے حکومت مغربی پنجاب کے محکمہ سول ڈیفنس نے ایک سکیم تیار کی ہے جسے حکومت نے منظور کر لیا ہے۔ اس سکیم کے تحت لاہور میں تربیتی کیمپ کھولے جا رہے ہیں۔ لاہور میں قیام کے دوران میں رضا کاروں کا ریل کا کرایہ اور خوراک کا خرچ حکومت کے ذمہ ہے۔ عورتوں اور مردوں کے متعدد دستے تربیت حاصل کر چکے ہیں۔ اور مقامی حکام کو اسی قسم کی ٹریننگ حاصل کرنے کے لئے دوسرے اشخاص کے نام پیش کرنے کے لئے کہا گیا ہے۔ جن لیڈروں نے ٹریننگ لے لی ہے۔ ان سے توقع ہے کہ وہ اپنے اپنے علاقوں میں ایسے تربیتی کیمپ قائم کریں گے۔

حکومت نے جسمانی تربیت۔ نشانہ بازی اور دوسری کھیلوں میں مقابلہ کے لئے قومی رضا کاروں کی ٹیموں کا ضلعوار اور صوبجاتی ٹورنامنٹ کھیلنے کی سکیم کی منظوری بھی دیدی ہے۔ اس مقصد کے لئے ۵ لاکھ روپیہ کی ایک رقم بھی علیحدہ رکھی گئی ہے۔ رائفل کلب کے قواعد پر نظر ثانی ہو رہی ہے تاکہ صوبہ میں وسیع پیمانہ پر رائفل کلبیں کھولنے میں سہولت ہو سکے۔ یہ کلبیں رضا کارانہ طور پر جاری کی جائیں گی۔

مشرقی افغانستان کی بغاوت میں حکومت کو شدید نقصان پہنچا

کابل ریڈیو کا اعتراف

پشاور ۱۴ جون:۔ کابل ریڈیو نے اس بات کا اعتراف کیا ہے۔ کہ جنوبی افغانستان میں بڑے پیمانے پر حکومت افغانستان کے خلاف منگل اور کھوستی قبیلوں نے علم بغاوت بلند کر دیا ہے۔ واضح رہے کہ چند دن ہوئے مشرقی افغانستان کے اضلاع میں حکومت کے سپاہیوں اور صافی قبیلہ کے لوگوں میں بڑے زور کی جھڑپ ہوئی تھی جس میں طرفین کا کافی جانی نقصان ہوا تھا۔

منگل اور کھوستی قبیلوں کی بغاوت کی وجہ یہ بتائی جاتی ہے۔ کہ حکومت افغانستان نے حال ہی میں ان پر بڑی سختیاں کی تھیں۔ اور ان کو صافی قبیلہ کی امداد سے کچلنا بھی چاہا تھا۔ لیکن معلوم ہوا ہے کہ حکومت افغانستان ابھی تک جنوبی اضلاع میں بغاوت کی آگ کو فرو کرنے میں کامیاب نہیں ہوئی ہے۔ اور باغیوں اور حکومتی فوجوں میں باقاعدہ جنگ جاری ہے۔

کابل ریڈیو نے اس بغاوت کے لئے سابق شاہ افغانستان امان اللہ خان کے چھوٹے بھائی امین جان خان کو ذمہ دار ٹھہرایا ہے۔ معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے۔ کہ سابق شاہ کابل کے چھوٹے بھائی کچھ مدت سے جنوبی وزیرستان میں محسود قبائلیوں کے ہاں مقیم ہیں۔ اور محسود قبائل کابل کی موجودہ حکومت سے سخت بیزار بتائے جاتے ہیں۔

ماہ رمضان میں دفتری اوقات

لاہور ۱۴ جون:۔ محکمہ اطلاعات مغربی پنجاب کی سرکاری اطلاع ہے کہ ماہ رمضان میں مغربی پنجاب کے تمام سرکاری دفتروں کے اوقات صبح ۷ بجے سے ۱ بجے بعد دوپہر تک ہوں گے۔ غیر مسلم ملازمین کو کھانا کھانے یا تفریح کے لئے ان اوقات کے درمیان صرف پندرہ منٹ کا وقفہ دیا جائے گا۔ دفتری اوقات میں نئی تبدیلی ۲۵ جون سے ۳۱ جولائی ۱۹۴۹ء تک رہے گی۔

اطلاع دیئے بغیر ملازمتیں اختیار کرنے والے وکلاء

لاہور ۱۴ جون:۔ آنریبل ججان ہائیکورٹ لاہور کے نوٹس میں ایسی متعدد مثالیں آئی ہیں جن میں کہ وکلاء نے مختلف سرکاری و نیم سرکاری محکموں پر ہائیکورٹ کو باضابطہ طور پر پہلے اطلاع دیئے بغیر ملازمتیں اختیار کر لی ہیں۔ ایسے قانون پیشہ اصحاب کو چاہیئے۔ کہ وہ اب پندرہ دن کے اندر اندر رجسٹرار ہائیکورٹ کو اپنی ملازمت کے بارہ میں مطلع کریں۔ ورنہ قواعد کی خلاف ورزی میں ان کے خلاف سنگین کارروائی کی جائے گی۔

کشمیری نمائندوں کے ہمراہ جموں کے نمائندے بروز ہندی مجلس دستور ساز میں شریک ہونگے

نئی دہلی ۱۴ جون:۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ کشمیری نمائندے جموں کے ہمراہ اسی ہفتے ہندوستان کی مجلس دستور ساز اسمبلی کے اجلاس میں شریک ہونگے۔ یہ نمائندے شیخ عبداللہ اور ان کے کابینہ کے وزیر مالی مرزا افضل بیگ۔ نیشنل کانفرنس کے سیکرٹری مولانا محمد سعید اور پنڈت موتی رام ہیں:۔

حکومت ہندوستان کی تصویر ہے۔ یہ سکے یکم جولائی ۱۹۴۹ء سے پاکستان میں جائز نہیں رہیں گے۔ البتہ سٹیٹ بنک آف پاکستان کے دفتر واقع کراچی۔ ڈھاکہ اور پشاور میں تا اطلاع ثانی اور ہر سرکاری خزانے میں ۳۰ جون ۱۹۵۰ء تک لئے جائیں گے۔

ہندوستانی دونیاں یکم جولائی ۱۹۴۹ء کے بعد جائز نہیں رہیں گی

لاہور ۱۴ جون محکمہ اطلاعات مغربی پنجاب کی سرکاری اطلاع ہے۔ کہ حکومت پاکستان نے یکم جولائی ۱۹۴۹ء سے نکل بیتل کی تمام دونیوں کو واپس لینے کا فیصلہ کیا ہے۔ جو حکومت متحدہ ہندوستان نے جاری کر رکھی تھیں اور جن میں ۷۹ فی صدی تانبہ۔ ۲۰ فی صدی جست۔ اور ۱ فی صدی نکل کی ملاوٹ ہے۔ اور سیدھے رخ پر ملک معظم شاہ جارج ششم

۱۷ جون کو وزیر اعظم پاکستان اور میاں عبدالباری میں ملاقات ہو گی

راولپنڈی ۱۳ جون۔ معلوم ہوا ہے کہ آنریبل مسٹر لیاقت علی خان وزیر اعظم پاکستان کے میاں عبدالباری صدر صوبہ مسلم لیگ کو دعوت دی ہے کہ آپ ۱۷ جون کو ان سے ملاقات کریں۔ اس ملاقات میں قضیہ پنجاب کے متعلق وزیر اعظم کا مجوزہ فارمولا زیر بحث آئے گا۔

وزیر اعظم کے قریبی حلقوں سے معلوم ہوا ہے کہ صاحب موصوف مسلم لیگ کو مطمئن کرنے کے لئے اس فارمولا میں کچھ ردوبدل کرنے پر آمادہ ہیں۔ یہ حلقے یہ کہتے ہیں کہ وزیر اعظم کے متعلق یہ بدگمانی غلط ہے کہ وہ مسلم لیگ کو کمزور کرنا چاہتے ہیں۔ مرکزی حکومت پنجاب میں پاکستانی گورنر کے تقرر کا مطالبہ ماننے سے انکار نہیں کرتی۔ اب اختلاف اس پر نہیں کہ کسی پاکستانی کو پنجاب کا گورنر مقرر کیا جائے یا نہیں؟ اب اختلاف معمولی ہے اور صرف اس بات پر کہ موجودہ گورنر کو کب سبکدوش کیا جائے۔ صوبہ لیگ فوری تبدیلی کا مطالبہ کرتی ہے اور وزیر اعظم ایڈمنسٹریشن کے وقار اور بعض دوسرے پیچیدہ مسائل کے پیش نظر یہ چاہتے ہیں کہ فوری تبدیلی نہ کی جائے بلکہ دوبارہ انتخابات کی جائے اور حکومت کو مناسب وقفہ پر مناسب اقدام کا موقعہ دیا جائے۔ عارضی دور میں موجودہ گورنر کی حیثیت محض ایک آئینی نگران کی کر دی جائے گی۔

لیگی حلقوں کا رد عمل ابھی تک معلوم نہیں ہو سکا اور صدر صوبہ کی وزیر اعظم سے ملاقات سے پوزیشن واضح ہونے کی امید ہے۔ مگر لیگی حلقے اب یہ بات واضح لفظوں میں کہتے ہیں کہ وہ کوئی ایسی تجویز منظور نہیں کریں گے جو مسلمانوں کی قومی جماعت کے شایان شان نہ ہو اور جس سے صوبہ کی ذلت ختم نہ ہوتی ہو۔ (فنڈیل)

کشمیر کا واحد حل استصواب ہے

راولپنڈی ۱۳ جون۔ کل دوپہر وزیر اعظم پاکستان مسٹر لیاقت علی خاں نے آل جموں و کشمیر مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کے نمائندہ طلباء کے ایک وفد سے ملاقات کی۔ وزیر اعظم نے ان میں بہت دلچسپی کا اظہار کیا اور راولپنڈی میں ان کے مطالعے اور زندگی کے متعلق بہت سے سوالات کئے۔

کشمیر کا ذکر کرتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ مسئلہ کشمیر کا واحد حل پر امن استصواب ہے۔ جس کے لئے ہر ایک کو تیار رہنا چاہئے۔ انہوں نے طلباء کو مشورہ دیا کہ انہیں اپنی اعلیٰ تعلیم کی طرف توجہ دینی چاہیئے۔ تاکہ کشمیر کی تعمیر نو کے لئے قابل اور دیانتدار کارکن مہیا ہو سکیں۔

فقیر ایپی کے رفقاء نے پاکستانی طیارہ پر گولیاں چلائیں

راولپنڈی ۱۴ جون۔ ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ بارہ جون کو ایک پاکستانی طیارہ شمالی وزیرستان میں محو پرواز تھا کہ وہ گر کے علاقہ میں قبائل کا ایک بہت بڑا مجمع نظر آیا۔ اور وہ فقیر ایپی اور افغانستان کے سپاہی تھے۔ جنہوں نے پاکستانی طیارہ پر گولیاں چلائی۔ نقصان پہنچایا۔ اس پر جواب گولیاں چلایا گیا۔ جس سے کچھ لوگ ہلاک یا زخمی ہوئے۔ تمام واقعہ کی مفصل تحقیقات کی جارہی ہے۔

احمد نگر میں فرقہ وارانہ فساد

نئی دہلی ۱۴ جون۔ کل احمد نگر میں فرقہ وارانہ فساد پھر کی آگ بھڑک اٹھی جس سے پانچ آدمی ہلاک اور چودہ زخمی ہوئے۔ ہندوؤں نے ایک ہوٹل کو بھی آگ لگا دی۔ ایک سرکاری اعلان کے مطابق ۲۵۰ اشخاص گرفتار کئے جا چکے ہیں۔ اور شہر میں پولیس اور فوج کا کڑا پہرہ ہے۔

دو ہلاک اٹھارہ زخمی

کلکتہ ۱۴ جون۔ انجینئرنگ کے سامان سے لدی ہوئی ایک ٹرین پٹڑی سے اتر گئی۔ اٹھارہ زخمی۔ دو شخص ہلاک ہوئے جن کی حالت نازک ہے۔ ٹرین چاندڑ کے سٹیشن پر ہوئی جو بنگال ناگپور ریلوے کے ٹاٹا نگر سٹیشن پر واقعہ ہے۔ یہ حادثہ گیارہ بجے کے قریب پیش آیا۔ جب کہ ٹرین کے چاروں کے چاروں ڈبے گر گئے اور راستہ مسدود ہو گیا۔

آزاد کشمیر میں قانون شریعت

مظفر آباد ۱۴ جون۔ حکومت آزاد کشمیر نے اپنے علاقے میں قانون رواج کے بجائے اسلامی قانون کے نفاذ کا اعلان کر دیا ہے۔ آج ایک حکم میں اس امر کا واضح طور پر اظہار کیا گیا کہ اگر فریقین مقدمہ دونوں مسلمان ہوں تو قانون رواج کی بجائے شریعت کے مطابق فیصلہ کی بنیاد ڈالی ہے۔ اگر ایک فریق غیر مسلم ہو تو جو قانون اس کے مطابق ہو۔

وسیع اختیارات دیئے جائیں

نیو یارک ۱۴ جون۔ امریکہ کے دوسرے زیادہ چھپنے والے اخباروں نے اس بات پر زور دیا ہے کہ کشمیر کمیشن کو ثالثی کی صورت میں اپنی بات منوانے کے لئے وسیع اختیارات دیئے جائیں۔ اس وقت اس کے اختیارات نہایت ہی محدود بلکہ نہ ہونے کے برابر ہیں۔